تعلیمات کی روشنی میں عقل اور ضمیر انسانی کو بیدار کرنے کی سعی کی گئی ہے، یہ وہی طریق خطاب ہے جس کا حکم قرآن میں "ادع الی سبیل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة" فرما کر دیا گیا ہے۔

یہ سفرنامہ اصلاً عربی میں تھا جو ترکی سے شائع ہو چکا ہے، زیر تبصرہ کتاب اس کا اردو ترجمہ ہے جو تین ندوی نوجوانوں نے کیا ہے، اس ترجمہ کی خوبی اور کمال یہ ہے کہ ترجمہ کی زبان بالکل مولانا کی زبان بن گئی ہے اور اصل اور ترجمہ میں قطعاً کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا، اس کا مطالعہ ہر صاحبِ ذوق کو کرنا چاہئے اور خصوصاً مسلمانوں کو تاکہ ان صفحات کے آئینہ میں "عالم ہمہ ویرانہ زچنگیزیٔ افرنگ" کے دلدوز مناظر دیکھ کر یہ سوچ سکیں کہ "اکنوں چہ باید کرد"۔

رسالة التوحيد مولانا سید ابو الحسن ندوی، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۷۰ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن، قیمت درج نہیں، پتہ: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام پوسٹ آفس بکس نمبر ۱۱۹۔ لکھنؤ۔

حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب تقویۃ الایمان مشہور و معروف کتاب ہے جس میں توحید کی حقیقت، شرک کے انواع و اقسام کمال بسط و تفصیل سے بیان کرنے کے بعد اُن مشرکانہ عقائد و اعمال پر سخت تنقید کی گئی ہے جن میں اُس زمانہ کے مسلمان عام طور پر مبتلا تھے اور جن کی وجہ سے اس ملک میں اسلام کی جڑیں کھوکھلی اور اس کی عمارت بوسیدہ اور از کار رفتہ ہو گئی تھی، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی کی فرمائش پر مولانا نے اس کتاب کو عربی کا جامہ پہنایا ہے، اور اس پر ایک مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں شاہ شہید کے مختصر احوال و سوانح اور اُن کی تصنیفات کا تذکرہ ہے، پھر حواشی بھی ہیں جن میں بعض مسائل کی مزید تشریح و توضیح کی گئی ہے، اس کتاب کا ایک عربی ترجمہ بنارس کے جامعہ عربیہ کی طرف سے بھی شائع ہو چکا ہے۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اب عرب ممالک بھی اس گنجینۂ علم و روحِ دین سے استفادہ کر سکیں گے۔